REGD No. L.5254

13

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۶/۱۱ ۵ شہادۃ ۱۳۳۶ ہش ۵ اپریل ۱۹۵۷ء نمبر ۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ اپریل - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

پاؤں میں نقرس کی تکلیف ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے [illegible]

سارے انڈونیشیا میں مارشل لاء نافذ کردیا گیا

ملک کا سیاسی اور اقتصادی بحران دور کرنے کیلئے صدر سوئیکارنو مناسب ذرائع اختیار کرینگے

جاکرتا ۴ اپریل - نئی کابینہ بنانے میں نیشنلسٹ پارٹی کے صدر مسٹر سوارجو کی ناکامی کے بعد سارے انڈونیشیا میں مارشل لاء نافذ کردیا گیا ہے۔ کل مارشل لاء نافذ ہونے کے بعد صدر سوئیکارنو نے ایک اعلان جاری کیا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ چونکہ وزارت سازی کی سب کوششیں ناکام ہوچکی ہیں۔ اس لئے ملک کا سیاسی اور اقتصادی بحران دور کرنے کے لئے اب میں اپنے ذرائع اختیار کروں گا۔ موجودہ بحران کو دور کرنے کے لئے صدر نے تمام بڑی بڑی سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو مشورے کے لئے طلب کیا ہے۔ چنانچہ ایوان صدر میں وہ آج ان نمائندوں سے ملاقات کریں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جن پارٹیوں کے نمائندوں کو اس جلسہ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ ان میں ملک کی تین کمیونسٹ پارٹیاں بھی شامل ہیں۔

مراکش کو امریکہ سے دو کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد ملے گی

رباط میں سمجھوتے پر دستخط کردیئے گئے۔

واشنگٹن ۴ اپریل - ادارہ بین الاقوامی تعاون نے ایک معاہدے کا اعلان کیا ہے۔ جس کی رو سے حکومت امریکہ مراکش کو دو کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد دے گی۔ اس معاہدے پر رباط میں امریکی سفیر اور مراکش کے وزیر خارجہ نے دستخط کئے ہیں۔

ادارہ بین الاقوامی تعاون کے اس اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ مراکش کے ساتھ امریکہ کا اقتصادی تعاون امریکہ کی اس پالیسی کا ہی ایک حصہ ہے جس کا مقصد دوست ممالک کی آزادی سیاست اور سلامتی میں استحکام پیدا کرنا ہے۔ اعلان میں یہ بات یاد دلائی گئی ہے۔ کہ ۲ مارچ ۱۹۵۶ء سے جبکہ مراکش نے آزادی حاصل کی ہے سلطان بن محمد یوسف خامس نے امریکہ اور دوسری آزاد اقوام کی قیام امن کی کوششوں کو ہمیشہ سراہا ہے۔ اور ان کی حمایت کی ہے اس سمجھوتے کے تحت روزمرہ کی استعمال کی اشیاء امریکہ سے مراکش بھیجی جائیں گی۔ اور وہاں ان کی فروخت سے جو سرمایہ حاصل ہوگا اسے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ یہ امداد ترقیاتی امداد کے فنڈ سے بڑی حد تک قرضے کے طور پر فراہم کی جائے گی۔

سویز سے "ابوکیر" کو نکالنے کی کوشش

لنڈن ۴ اپریل - امریکہ کے صفائی کے جہازوں نے کل نہر سویز میں مصری جنگی جہاز "ابوکیر" کو چلانا شروع کیا۔ یہ جہاز نہر سویز کے جنوبی سرے میں ڈوبا ہوا ہے۔ دریں اثنا اسمٰعیلیہ میں اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ اٹلی اور جرمنی کی صفائی کی مشترکہ جماعت نے کل تباہ شدہ جہاز کو کامیابی کے ساتھ کھڑا کر لیا تھا۔

صدر آئزن ہاور سیاست سے کنارہ کش نہیں ہونگے

واشنگٹن ۴ اپریل - صدر آئزن ہاور نے اس خبر کو بے بنیاد بتایا ہے۔ کہ وہ جب بین الاقوامی صورت حال نے اجازت دی) سیاسیات سے کنارہ کش ہو جائیں گے۔ اور نائب صدر نکسن صدارت کا عہدہ سنبھال لیں گے۔

روس اور اردن کے سفارتی تعلقات

عمان ۴ اپریل - اردن نے روس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عنقریب دونوں ملکوں میں ایک دوسرے کے سفارت خانے قائم کئے جائیں گے۔

افغان وزیر خارجہ کا دورہ

نئی دہلی ۴ اپریل - نئی دہلی میں کابل کے سفارت خانہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ افغانستان کے وزیر خارجہ سردار محمد داؤد خاں اس ماہ ترکی چیکوسلواکیہ اور پولینڈ کا دورہ کریں گے۔

— قاہرہ ۴ اپریل - امریکہ نے نہر سویز میں جہاز رانی کے بارے میں بات چیت کے لئے جو تجاویز پیش کی تھیں۔ مصر نے ان کا ابتدائی جواب دے دیا ہے۔

نہر سویز میں جہاز رانی کی ضمانت

واشنگٹن ۴ اپریل - صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بن گوریان نے امریکی صدر سے مراسلت کے دوران ایک مرتبہ بھی یہ تجویز پیش نہیں کی۔ کہ اگر اسرائیل کو نہر سویز میں جہاز رانی کی ضمانت دی جائے۔ تو وہ غزہ سے اپنی فوجیں ہٹا لے گا۔

امریکہ اور ایران کے درمیان دوستانہ تعلقات بدستور رہیں گے

تہران ۴ اپریل - تہران میں مقیم امریکی ناظم الامور نے کہا ہے۔ کہ پچھلے ہفتے جنوبی ایران میں ڈاکوؤں نے تین امریکی باشندوں کو جو ہلاک کردیا تھا۔ اس حادثے کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور باہمی تعاون پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ناظم الامور مسٹر سٹیونز نے یہ اعلان امریکی مقتولین کی یاد میں ایک تقریب کے موقعہ پر کیا۔

دریں اثنا واشنگٹن کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے (آئی۔ سی۔ اے) نے کل اعلان کیا ہے کہ ایران کو امریکی امداد دی جا رہی ہے۔ اور یہ امداد پروگرام کے مطابق جاری رہے گی۔

برمی وزیر اعظم کی چین سے واپسی

رنگون ۴ اپریل - برما کے وزیر اعظم مسٹر اونو چین کے جنوب مغربی مقام کو منگ سے واپس لوٹ آئے ہیں جہاں انہوں نے وزیر اعظم چین مسٹر چو این۔ لائی سے بات چیت کی۔ یہ بات چیت چینی برمی سرحدوں کے بارے میں ہوئی۔ اگرچہ مسٹر اونو نے کچھ بتانے سے احتراز کیا۔ لیکن انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی اس بارے میں ایک بیان جاری کر رہے ہیں۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

غذائی مسئلہ

ہمارا ملک جو کبھی فاضل اناج پیدا کرتا تھا۔ اب غذائی کمی کی مشکلات سے دوچار ہے۔ اس کی ایک تو عام وجہ آبادی میں اضافہ ہے۔ اگرچہ آج پہلے کی نسبت زیادہ اراضی زیر کاشت ہے۔ لیکن پیداوار میں اس طرح جو اضافہ ہوا ہے۔ وہ آبادی کے اضافہ کی نسبت سے کم ہے۔ اور اگرچہ ابھی بہت سی اراضی ایسی پڑی ہے۔ جو زیر کاشت لائی جا سکتی ہے۔ لیکن جب تک ایسے سامان پانی وغیرہ کا انتظام ہو سکے گا۔ اس وقت تک لازماً کھانے والے موہنوں میں بھی غیر معمولی زیادتی ہو جائیگی۔ اور پیدائش کے شمار و اعداد سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض دوسرے ملکوں کی طرح ہمارے ملک کی آبادی بھی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اور اگر اناج کی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ کرنے کی سعی نہ کی گئی۔ تو چند سالوں میں ہماری غذائی حالت موجودہ حالت سے بھی بدتر ہو جائے گی۔

ہماری غذائی مشکلات کا ایک تو یہ پہلو ہے۔ اور ہماری حکومت کوشش کر رہی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ اراضی زیر کاشت لائی جا سکے۔ مگر اس کے علاوہ بھی ایک دوسرا پہلو ہے۔ جس سے پیداوار میں بیش بہا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اور زمین سے اناج کے وہ خزانے اگلوائے جا سکتے ہیں۔ جو فطرت نے اس میں ودیعت کر رکھے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض دوسرے ممالک نے نئے سائنٹیفک طریقے استعمال کر کے فی ایکڑ اپنی پیداوار دگنی چوگنی کر لی ہے۔ اور خود ہمارے ملک میں جو تجربات کئے جا رہے ہیں۔ ان سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر ہمارا کاشتکار طبقہ پوری پوری کوشش کرے تو فی ایکڑ دوگنا سہ گنا بلکہ چہارگنا پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے۔

یہ امر افسوسناک ہے۔ کہ ہمارے ملک میں جب سے وہ معرض وجود میں آیا ہے۔ عام طور پر پیداوار فی ایکڑ زیادہ ہونے کی بجائے تدریجاً کم ہوئی ہے۔ ذیل کے اعداد و شمار سے اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

سال	پیداوار سیر اور من میں	سال	پیداوار سیر اور من میں
۱۹۴۷-۴۸ء	۹ — ۱۶	۱۹۴۸-۴۹ء	۱۰ — ۱۶
۱۹۴۹-۵۰ء	۱۰ — ۱۶	۱۹۵۰-۵۱ء	۱۰ — ۸
۱۹۵۱-۵۲ء	۸ — ۴	۱۹۵۲-۵۳ء	۷ — ۸
۱۹۵۳-۵۴ء	۹ — ۲۸	۱۹۵۴-۵۵ء	۸ — ۱۲

گویا ۱۹۵۴-۵۵ء میں اناج کی پیداوار ۱۹۴۷-۴۸ء سے بھی کم رہ گئی۔ حالانکہ ۱۹۴۷-۴۸ء میں ملک میں تقسیم کی وجہ سے ابتری تھی۔ اس کی وجہ صرف اراضی کی صلاحیت پیدائش میں کمی آجانے کے علاوہ ہمارے کاشتکاروں کی عادات تساہل شوق و جوش کی کمی کا بھی بڑا دخل ہے۔ بلکہ صلاحیت پیدائش میں کمی واقع ہونے کی بھی وہ اصل وجہ ہماری بے توجہی ہی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہم زمانہ کے ساتھ ساتھ چلنے کی خود صلاحیت نہیں رکھتے۔ اور پیداوار بڑھانے کے طریقے معلوم کرنے کی تڑپ اپنے اندر نہیں رکھتے۔

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے

ذیل میں ہم اس موضوع پر ایک مضمون سے جو روزنامہ نوائے وقت لاہور میں شائع ہوا ہے۔ اقتباس درج کرتے ہیں:۔

"مشرقی اور مغربی پاکستان کے مختلف مقامات پر جدید ذرائع سے کاشت کے جو تجربے کئے گئے ہیں۔ ان سے ثابت ہو گیا ہے۔ کہ اگر محنت سے کام لیا جائے اور زراعت کے جدید اسالیب استعمال کئے جائیں۔ تو غذائی مسئلہ حل کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ مثال کے طور پر ضلع منٹگمری کے تقریباً تین درجن فارموں پر ۱۹۵۳ء میں گندم کی فی ایکڑ پیداوار کا اوسط سترہ من تھا۔ حالانکہ اسی سال سابق پنجاب میں ایک ایکڑ میں گندم کی پیداوار کا اوسط صرف سات من آٹھ سیر تھا۔ اسی طرح مغربی پاکستان کے دوسرے حصوں میں بھی متعدد مقامات پر پیداوار کی اوسط عام اوسط سے کئی گنا زیادہ رہی ہے۔ دوکرٹی کے تجرباتی فارم میں چاول کی کاشت کا جاپانی طریقہ اختیار کر کے ایک ایکڑ سے بیس من بارہ سیر تک چاول حاصل کیا گیا۔ اس لئے سابق سندھ ہی میں دوکرٹی کے فارم سے صرف دو میل کے فاصلے پر دوسرے علاقوں کی طرح چاول کی پیداوار کا اوسط صرف ۹ من ۳۶ سیر فی ایکڑ تھا۔

مشرقی پاکستان میں چاول کی فی ایکڑ پیداوار نو دس من سے زیادہ نہیں ہوتی۔ لیکن اسی صوبے میں دولت پور کے فارم پر ایک ایکڑ اراضی سے چالیس من تک چاول حاصل کیا گیا ہے۔ یعنی وہاں پیداوار میں چار سو فی صد یا اس تناسب سے دس گنی زائد پیداوار ہوئی ہے۔ جسے حاصل کرنا مشرقی پاکستان میں چاول کی قلت دور کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اسی طرح ڈھاکہ کے قریب ٹانگی کے مقام پر بھی جاپانی طریق کاشت کا تجربہ بہت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اور توقع ہے۔ کہ وہاں بھی چاول کی پیداوار تیس من فی ایکڑ تک پہنچ گئی ہے۔"

اس سے ظاہر ہے۔ کہ اگر ہمارے کاشتکار اور حکومت عزم و حزم سے کام لیں۔ تو ملک کی غذائی حالت پر بڑی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔ اور چند ہی سالوں میں ہم غیر ملکی امداد سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی گذشتہ مجلس مشاورت میں بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی زمینداروں کی توجہ اس طرف دلائی تھی۔ کہ وہ اپنی اراضی کو زیادہ سے زیادہ کارآمد بنانے کی کوشش کریں۔ اور جماعتی محکمۂ زراعت کا فرض ہے۔ کہ وہ پیداوار کے نئے طریقوں سے زمینداروں کو باخبر رکھے اور ان پر ان سے عمل کرانے کی کوشش کرے۔ اس لئے ہم توقع رکھتے ہیں۔ کہ احمدی زمیندار اور کاشتکار اس لحاظ سے بھی ملک کے سامنے ایک نمونہ پیش کریں گے۔ اور زراعت کے نئے نئے طریقوں اور اچھے بیجوں کے استعمال سے اپنی اراضی کی پیداوار اتنی بڑھا کر دکھائیں گے۔ کہ دوسرے لوگ بھی ان کا تتبع کرنے لگیں۔ اس طرح نہ وہ صرف خود اپنا مالی فائدہ کریں گے۔ بلکہ خدمتِ خلق کا بھی فرض ادا کریں گے۔ اور دنیا و آخرت دونوں میں سرخرو ہوں گے۔

سبق آموز معذرت

مندرجہ ذیل نوٹ صدق جدید لکھنؤ کی "سچی باتیں" کے کالم سے بلا تبصرہ نقل کیا جاتا ہے:۔

رسوائے زمانہ کتاب "ریلیجس لیڈرز" (رہنمایانِ مذاہب) کے مولفین ہنری ٹامس اور مسز ڈانا ٹامس کی طرف سے معذرت نامہ مرزا بشیر الدین محمود صاحب (امام جماعت احمدیہ ربوہ) کے نام "۵۲۵ میڈیسن ایونیو نیویارک (امریکہ) ۶ دسمبر ۱۹۵۶ء۔

"ہمیں اپنی کتاب کے ناشرین کی معرفت آپ کا خط ملا۔ کتاب "مذہبی رہنماؤں کی زندہ سوانح عمریاں" میں پیغمبر محمد (صلعم) سے متعلق ہمارے اندازِ تحریر اور احساسات کے بارہ میں شکایت سن کر ہمیں بہت ہی سخت صدمہ اور رنج ہوا۔ ہمارا تو ہمیشہ سے یہ اعتقاد رہا ہے۔ کہ نبی محترم کی تعلیمات دنیا میں جمہوریت کی ایک بنیادی مظہر ہیں۔ نیز یہ کہ (بانیٔ ریاست امریکہ) ابراہام لنکن کے فلسفہ کا اصل منبع مذہب اسلام ہی کے اصول ہیں۔ اس امر کے باوجود کہ کتاب کو لکھے ہوئے ۱۵ سال ہو چکے۔ اور جو ایسے ایڈیٹر کی زیر ہدایت تحریر ہوئی تھی۔ جس کا مقصد مغربی رنگ کی پبلک کے سامنے سوانح عمری کو ایک رنگین و دلپسند انداز میں پیش کرنا تھا۔ یہ امر ہرگز ہمارے خیال میں نہ تھا۔ کہ ہم ادنیٰ سی بھی بے وقعتی نبی محترم کی اعلیٰ حکیمانہ عظمت کی کریں۔ اور اسی لئے ہم کو از حد رنج ہے۔ کہ ہم سے کسی شکایت کا موقع پیدا ہوا۔ نبی محترم سے متعلق آپ جو نئی کتاب لکھنا چاہتے ہیں۔ اس پر ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اور اگر آپ اس میں ہماری کتاب کا ذکر کریں۔ تو ہم ممنون ہوں گے۔ اگر آپ اپنے ناظرین تک ہمارا یہ پیغام پہنچا دیں۔ کہ ہم اپنی کتاب کے ان ناموافق تاثرات سے کس درجہ متاسف ہوئے ہیں۔ نیز یہ کہ اسلام کے جو احسانات عظیم ہیں۔ ان میں شک کرنے والوں میں ہم دنیا میں سب سے آخری شخص ہوں گے۔"

(اصل انگریزی عبارت الفضل ۱۲ مارچ میں شائع ہوئی ہے)۔ معذرت جس درجہ خوشی آئند ہے۔ ظاہر ہے۔ لیکن دو باتیں اور اس سلسلہ میں امت کے سنجیدہ مزاج طبقہ کیلئے سوچنے سمجھنے کی ہیں:۔

(۱) بہترین۔ موثر ترین طریقہ اس کتاب کے فتنہ کو فرو کرنے کا بجائے یکلخت پُرشور احتجاج کے یہی تھا۔ دین کا جوش ایک بڑی نعمت ہے۔ لیکن ہوش کی نعمت جوش سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

(۲) مرزا محمود صاحب کے دوسرے عقائد جیسے بھی ہوں، یہ ایک بڑی دینی خدمت بہرحال ان سے بن پڑی ہے۔ اور اگر اسی طرح کے خدمات میں وہ آئندہ بھی لگے رہیں۔ تو یقیناً امت کے اس طبقہ کے دل میں اپنی جگہ پیدا کر لیں گے۔ جو مابہ الاختلاف پر مقدم مابہ الاشتراک کو رکھتا ہے۔"

صدق جدید لکھنؤ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۵۷ء

ایک دوست کے چند سوالوں کا دو حرفی جواب

کیا ایمان بڑھتا گھٹتا ہے؟

ایسی نیکی سے کیا حاصل ہے جس کا کوئی نتیجہ نہ پیدا ہو۔

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ ربوہ

ضلع لاہور کے ایک دوست نے بعض سوالات لکھ کر پوچھے ہیں جن کا مختصر سا جواب انہیں خط کے ذریعہ بھجوا دیا گیا ہے۔ اور اب یہ جواب دوسرے دوستوں کے فائدہ کے لئے الفضل میں شائع کرایا جاتا ہے

مکرمی محترمی . . . . . .

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کا خط موصول ہوا۔ میرے لئے اس وقت ان سوالوں کا مفصل جواب دینا مشکل ہے۔ اور میں بیمار بھی ہوں اور یہ سوال بھی ایسے نہیں جن کے لئے آپ کو دوسروں کی امداد کی ضرورت ہو۔ آپ اگر خود ذرا توجہ سے کام لیتے تو ان کا جواب آسانی سے پا لیتے۔ بہرحال نہایت اختصار کے ساتھ بلکہ حرفے بس است کے رنگ میں لکھتا ہوں۔

(۱) آپ کا پہلا سوال یہ ہے کہ ایک مومن کو کس طرح پتہ چلے۔ کہ وہ نیکی کے کس درجہ پر ہے۔ اور اسے مزید ترقی کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟ اس سوال کے جواب میں یاد رکھنا چاہیئے کہ مومنوں کو اپنے ایمان اور تقوےٰ میں ترقی کا اسی طرح علم حاصل ہوتا اور اسی طرح کا احساس پیدا ہوتا ہے جس طرح مادی چیزوں کی دوری یا قرب کا احساس ہوا کرتا ہے۔ مثلاً اگر آپ ایک لیمپ سے دور ہوں۔ تو آپ کو اس کی روشنی مدھم نظر آئے گی۔ لیکن جب قریب ہوں گے تو وہ تیز ہو جائیگی اسی طرح جب آپ کسی آگ کے قریب ہوں گے۔ تو گرمی کی شدت زیادہ محسوس کریں گے۔ اور جب دور ہوں گے تو اس کی شدت میں کمی آجائے گی۔ اسی قسم کا احساس مومنوں کے دلوں میں اپنی روحانی ترقی یا تنزل کی صورت میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ اور اس احساس کا آلہ مومن کا دل ہے۔ جب آپ نیکی میں ترقی کریں گے تو لازماً آپ کے دل میں خدا کی محبت کا احساس بڑھ جائے گا۔ عبادت اور ذکر الٰہی اور باہمی محبت و اخوت اور جماعتی خدمت کا جذبہ ترقی کرتا ہوا محسوس ہوگا۔ یہ ایک وجدانی کیفیت ہے جو ایک مومن خود بھی محسوس کرتا ہے۔ اور اسے دیکھنے والے دوسرے لوگ بھی محسوس کرتے ہیں۔ کیا آپ یہ نہیں دیکھتے کہ بعض لوگوں کو آپ نیکی اور تقوےٰ میں زیادہ ترقی یافتہ پاتے ہیں۔ اور بعض کو فروتر محسوس کرتے ہیں۔ بس یہی احساس انسان کی روحانی ترقی اور تنزل کا مقیاس ہے۔ اور اسی راستہ پر آگے قدم اٹھانے سے مومن ترقی کر سکتا ہے۔ اس کی دوسری علامت اور زیادہ پختہ علامت خدا کا سلوک ہے۔ جوں جوں انسان نیکی میں ترقی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ خدا کا سلوک زیادہ نمایاں ہوتا جاتا ہے۔ اور خدائی تائید و نصرت کی مخصوص علامات ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور اسے دعائی قبولیت اور روحانی جاذبیت کا خلعت عطا کیا جاتا ہے۔ اور وہ خدا کی حفاظت میں اس طرح آجاتا ہے کہ گویا اس کے لئے خدا خود ہر قدم پر لڑنے کو تیار نظر آتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ایسے لوگوں کو جب دنیا کے بندے تنگ کرتے ہیں۔ اور انہیں ذلیل کرنا چاہتے ہیں تو خدا ان کی حمایت میں کھڑا ہو کر۔

کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

(۲) دوسری بات آپ یہ پوچھتے ہیں کہ کیا کوئی مومن کسی اوپر کے درجہ پر پہنچکر پھر نیچے بھی گر سکتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ بے شک ایسا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ایمان بڑھتا بھی ہے اور گھٹتا بھی ہے۔ خود قرآن مجید نے بلعم باعور کے متعلق فرمایا ہے۔

ولو شئنا لرفعناہ
ولکنہ اخلد الی الارض

یعنے اگر وہ ہماری مشیت کے راستہ پر چلتا رہتا۔ تو ترقی کر جاتا۔ مگر وہ آسمان کو چھوڑ کر زمین کی طرف جھک گیا۔ اسی طرح ان لوگوں کا حال ہے جو ایمان اور اخلاص کا ایک درجہ پا لینے کے بعد پھر کسی ابتلا میں پڑ کر مرتد ہو جاتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض لوگ ایمان لانے کے بعد مرتد ہو گئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی بعض لوگوں نے ایمان حاصل کرنے کے بعد ارتداد کا رستہ اختیار کیا۔ یہ سب مثالیں اس بات کی دلیل ہیں۔ کہ ایمان حاصل کرنے کے بعد انسان گر سکتا ہے۔ اور عقلاً بھی یہی درست ہے۔ اور ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ ورنہ یہ لوگ غافل ہو کر بیٹھ جائیں۔ البتہ ایمان کا اعلےٰ مقام ضرور ایسا ہوتا ہے۔ کہ وہاں تک پہونچ کر انسان گویا خدا کے فضل سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور کوئی ابتلا اسے لغزش میں مبتلا نہیں کر سکتا۔ مگر عام حالات میں انسان کے لئے ایمان کے رستہ میں آگے بڑھنے یا نیچے گرنے یا ایک وقت تک ترقی سے رکے رہنے کے پہلو موجود ہیں اسی لئے انجام بخیر ہونے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ بعض لوگ نیک اعمال کرتے کرتے گویا جنت کے دروازہ پر پہونچ جاتے ہیں۔ لیکن پھر ان کی کوئی مخفی شقاوتِ قلبی انہیں وہاں سے واپس لوٹا کر دوزخ کے راستہ پر ڈال دیتی ہے۔ یہ بھی ایمان کے بڑھنے اور گھٹنے کی ایک بیّن دلیل ہے۔

(۳) تیسرا سوال آپ کا یہ ہے کہ ایک شخص جسے بعض مجبوریوں کی وجہ سے یا بعض لوگوں کی دست درازی کے نتیجہ میں یا صحت کی خرابی کی وجہ سے ~~دین و دنیا میں ترقی کا موقعہ نہیں ملا~~ اس کے لئے قرآن مجید کیا علاج تجویز کرتا ہے؟ سو اس سوال کا جواب واضح ہے۔ کہ قرآن مجید نے انسان کو ہر صورت میں مجاہدہ کا حکم دیا ہے۔ اور مجاہدہ کی مختلف اقسام ہیں۔ جیسے اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ اپنے بد رفیقوں یا مخالف لوگوں کے ساتھ مجاہدہ۔ اور ناموافق حالات کے ساتھ مجاہدہ۔ پس ایسے شخص کا یہی علاج ہے کہ وہ ہر آن مجاہدہ میں لگا رہے۔ اور اپنے حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا رہے۔ اگر وہ پوری محنت اور پوری توجہ اور پوری دیانت داری کے ساتھ کوشش کرے گا۔ تو قرآن نے وعدہ فرمایا ہے کہ

الذین جاھدوا فینا
لنھدینھم سبلنا۔

یعنے جو لوگ ہمارے راستہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ انہیں ہم اپنے رستوں کی طرف راہ نمائی کا سامان ضرور مہیا کرتے ہیں۔ باقی رہا یہ کہ کسی شخص کو کوئی حقیقی معذوری پیش آجائے۔ اور وہ اپنی کسی غفلت کی وجہ سے نہیں بلکہ حقیقی مجبوری کی صورت ناکارہ ہو جائے تو ایسے شخص کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ اور اس کے لئے لا یکلف اللہ نفساً الا وسعھا کا اصولی ارشاد موجود ہے۔ اسی لئے قرآن مجید نے فرمایا ہے کہ

الوزن یومئذ
الحق۔

یعنے قیامت کے دن خدا کا ترازو کامل طور پر حق و انصاف کا ترازو ہوگا۔ جس میں سارے پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر اور سارے موجبات رعایت کا موازنہ کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔ اور کسی شخص سے کسی رنگ میں ناانصافی نہیں ہوگی۔

(۴) چوتھا سوال آپ کا یہ ہے کہ بعض اوقات ایک شخص رمضان میں روزے بھی رکھتا ہے تراویح کا دور بھی کرتا ہے۔ تہجد بھی پڑھتا ہے۔ کم بولتا ہے کم سوتا ہے۔ کم کھاتا ہے۔ مگر رمضان کے اختتام پر سوائے بدنی کمزوری کے اسے بظاہر کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ آپ کا یہ سوال بھی مجاہدہ کے فلسفہ کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے

ہی اس بات کو ہرگز باور نہیں کر سکتا۔ اور نہ قرآن مجید اس کی تصدیق کرتا ہے۔ کہ کوئی حقیقی نیکی یونہی ضائع چلی جائے۔ پس یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ کہ ایک شخص سچے دل اور پاک نیت کے ساتھ تمام ضروری لوازمات کو ملحوظ رکھتے ہوئے رمضان کا مہینہ گذارے۔ اور پھر بھی خدا کے دربار سے خالی ہاتھ لوٹ جائے۔ ایسے لوگ یا تو محض منتر جنتر کے طور پر رمضان کے روزے رکھتے ہیں۔ اور یا رمضان کو صرف ایک وقتی کھیل سمجھتے ہیں۔ اور رمضان گذارنے کے بعد پھر اسی طرح سفلی زندگی کی طرف جھک جاتے ہیں۔ کہ گویا ان پر رمضان آیا ہی نہیں۔ ورنہ یہ ہرگز ممکن نہیں۔ کہ بیماری موجود ہو۔ اور دوائی بھی تجربہ شدہ اور اعلیٰ اور گویا تیر بہدف استعمال کی جائے۔ اور پھر بھی اس سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ یا تو دوائی مطلقاً کھائی ہی نہیں گئی۔ اور یونہی سمجھ لیا گیا۔ کہ دوائی کھائی ہے۔ اور یا بیماری کے جراثیم اتنے وسیع اور گہرے ہیں۔ کہ اس کے لئے زیادہ لمبے علاج اور لمبے پرہیز کی ضرورت ہے۔ اور بے وقت علاج چھوڑنے پر بیماری پھر عود کر آتی اور زور پکڑ جاتی ہے۔ آپ غالباً دین میں بھی منتر جنتر ڈھونڈتے ہیں۔ کہ صرف پھونک مارنے سے کوئی کام ہو جائے۔ مگر مجھے اسلام میں کسی منتر جنتر کا نسخہ یاد نہیں۔ اسلام تو مسلسل مجاہدہ کا نام ہے جو صرف موت پر ختم ہونا چاہیئے۔ پاک نیت ہو۔ دل میں محبت اور سچی عقیدت ہو۔ اور صحیح رنگ کی مسلسل کوشش کی جائے۔ تو مومن کی جدوجہد کبھی ضائع نہیں جا سکتی۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ آپ کا خط مایوسی کا رنگ لئے ہوئے ہے۔ حالانکہ قرآن مجید فرماتا ہے۔ انّہٗ لا یایئس من روح اللّٰہ الا القوم الکافرون۔ میں تو یہاں تک کہوں گا۔ کہ اگر آپ کی ساری عمر نفس کے ساتھ لڑتے گذر جائے۔ اور پھر بھی نفس مغلوب نہ ہو۔ لیکن آپ نیک نیتی کے ساتھ نفس کے مقابلہ میں برابر لگے رہیں۔ اور ہتھیار نہ ڈالیں۔ تو پھر بھی آپ یقیناً نجات پا گئے۔ کیونکہ آپ نے شیطان کے ساتھ لڑتے ہوئے جان دی۔ بلکہ یہ تو ایک رنگ میں گویا شہادت کی موت ہے۔ اور گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔

آپ کے سوالوں کا یہ ایک بہت مختصر سا اصولی جواب ہے۔ آپ غور کریں گے۔ تو انشاء اللہ یہ جواب آپ کی تسلی کا موجب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اور ہم سب کے ساتھ ہو۔ اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ۲ راپریل ۱۹۵۷ء

رمضان المبارک کے متعلق چند احادیث

(پیشکردہ مکرم محمد اسحاق صاحب خلیل ربوہ)

روزہ کی فضیلت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے۔ تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ اور شیطان زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ روزے ڈھال ہیں (گناہوں سے بچنے کے لئے) پس روزہ دار کو چاہیئے۔ کہ نہ تو وہ بدگوئی کرے۔ اور نہ جہالت کی بات کرے۔ اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے۔ یا گالی دے۔ تو اسے دو دفعہ کہنا چاہیئے۔ کہ میں صائم ہوں۔ اور حضور نے فرمایا۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ وہ اپنا کھانا۔ پینا اور شہوت میری خاطر چھوڑتا ہے۔ اور روزہ کی جزا میں خود بنتا ہوں۔ اور یاد رکھو۔ کہ نیکی کا بدلہ دس گنا ہوتا ہے۔

روزہ کفارہ ہے

حضرت حذیفہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ انسان اپنے اہل اور مال اور پڑوسی کی وجہ سے جس آزمائش میں پڑتا ہے۔ اس کا کفارہ نماز روزہ اور صدقہ کی صورت میں ہو جاتا ہے۔ .... الحدیث۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کرے۔ اس کے پہلے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اور جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے پہلے گناہ سب بخشے جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جھوٹی بات اور جھوٹا عمل نہیں چھوڑتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (یعنی ایسے شخص کا روزہ قبول نہیں ہو گا)

سحری اور افطار

حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ سحری کھائی پھر آپؐ نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور سحری اور اذان کے درمیان تقریباً پچاس آیت کا وقفہ تھا۔

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تک لوگ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔ بھلائی میں رہیں گے۔

نماز تراویح

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عبد القاری فرماتے ہیں۔ کہ میں رمضان میں ایک رات حضرت عمر بن الخطابؓ کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا۔ لوگ بکھرے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ بعض لوگ اپنی اپنی نماز پڑھتے۔ اور بعض جماعت کے ساتھ بھی پڑھ رہے تھے۔

حضرت عمرؓ نے کہا۔ کہ اگر میں ان سب لوگوں کو ایک ہی قاری کے پیچھے جمع کر دوں۔ تو کیا ہی اچھا ہو۔ پھر آپ نے یہ ارادہ کر کے لوگوں کو حضرت ابی بن کعب کی اقتدا پر جمع کر دیا۔ پھر میں حضرت عمرؓ کے ساتھ اگلی رات نکلا۔ تو لوگ اپنے "قاری" کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے یہ دیکھ کر فرمایا۔ کہ یہ کیا اچھا طریق ہے۔ ہاں۔ لیکن وہ نماز جو تم غفلت میں سو کر ضائع کر دیتے ہو۔ (یعنی نماز تہجد) بہرحال اس سے افضل ہے۔ جو تم ادا کر رہے ہو (یعنی تراویح بعد از عشاء)

مندرجہ بالا احادیث صحیح بخاری سے ترجمہ کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہم سب کو اس مبارک مہینہ کے فیوض سے کماحقہٗ مستفیض ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

دعائے مغفرت

میرا پوتا۔ اور پیر محمد عالم بی۔ اے۔ بی۔ٹی مدارس لالہ موسیٰ ضلع گجرات کا اکلوتا بیٹا شاہد پرویز بعمر ۱½ سال آٹھ ماہ بیمار رہ کر ۲۸ مارچ ۱۹۵۷ء کو فوت ہو گیا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ وہ والدین کی بخشش کا باعث ہو۔ اور اس کے والدین کو نعم البدل ملے۔ خاکسار بشیر عالم بی اے بی ٹی گولیکی ضلع گجرات۔

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور زعماء صاحبان انصار

بتاریخ ۵ رمئی ۱۹۵۷ء انصار سے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ازالہ اوہام کے حصہ اول کا نصف (صفحہ ۹۹ تک) کا امتحان لیا جانا ہے۔ امید ہے زعماء صاحبان انصار نے اس امتحان کی تیاری کے لئے اپنی اپنی مجلس کے ارکین انصار کو تیار کر چھوڑا ہو گا۔ اور نیز ایسے انصار کو امتحان میں شامل کرنے کے لئے جو ناخواندہ ہوں۔ یا خود کتاب کا مطالعہ نہ کر سکتے ہوں۔ ان کو ازالہ اوہام بصورت درس پڑھ کر سنانے کا بھی انتظام کیا ہوا ہو گا۔ تا ایسے ارکین انصار سے زبانی امتحان لیا جا سکے۔

پس جو ارکین انصار امتحان دینے کے لئے آمادہ ہوں۔ ان کی فہرست ۱۵ اپریل ۱۹۵۷ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دی جائے۔

زعماء صاحبان زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک امتحان کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(قمر الدین قائد تعلیم مرکزیہ مجلس انصار اللہ ربوہ)

روزوں کی حکمت ـــــ علوم جدیدہ کی روشنی میں

از مکرم میجر ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب

روزہ کی اہمیت و فرضیت

رمضان المبارک کا مقدس ماہ شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے مناسب ہو گا کہ دوستوں کو روزہ کے احکام کا فلسفہ اور حکمت علوم جدیدہ کی روشنی میں بتا دیا جائے۔ تا وہ روزے کامل انشراح صدر اور پوری شرائط کے ساتھ رکھ سکیں۔

روزہ بالغ۔ تندرست مرد و عورت پر فرض ہے۔ اور یہ حکم ہر ملک، قوم اور زمانہ کے لئے ہے۔ اس کی ضرورت امیر غریب سب کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سراسر انسان کے فائدہ کے لئے روزہ کو عبادت کے طور پر مقرر فرمایا ہے۔ گو روزہ ایک روحانی ریاضت ہے۔ مگر اس میں جسم کا بھی فائدہ ہے۔ اور یہ عمل اتنے لئے چٹی نہیں ہے۔

روزہ کے فوائد

روزہ انسان کی روحانی ترقی کے لئے ہے (لعلکم تتقون) تمدنی ترقی کا بھی اس میں راز ہے۔ روزہ ضبط نفس۔ ضبط اوقات اور ترک نفس کی مسلسل مشق کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور یہ تربیت انسان کے بہت کام آتی ہے مثلاً۔ مصائب۔ بیماری۔ قحط۔ جہاد وغیرہ ایسے مواقع پر بسیار خور۔ عیش پرست کا فرے تاب ہو کر خودکشی کر لیتے ہیں روزہ اُمراء کو طوعی طور پر بھوک پیاس لگا کر بتا دیتا ہے کہ غرباء کی بھوک سے کیا حالت ہوتی ہے۔ روزوں کی ایک اور اہم غرض انسان میں شکر گزاری کا مادہ پیدا کرنا ہے۔ (لعلکم تشکرون) سچ ہے کسی نعمت کی قدر اس کے چھن جانے کے بعد ہی ہوتی ہے۔ روزہ انسان کو جفاکش بنا دیتا ہے۔ روزہ دار قوم کبھی عیاشی اور غفلت میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہو سکتی۔ روزہ دار سست اور آرام طلب نہیں ہو سکتا۔ روزہ میں ایک روحانی سبق یہ بھی ملتا ہے کہ اس سے انسان کو سارا سال حلال خوری کا خیال رہتا ہے ایک ماہ کی لگاتار مشق سے جو فائدہ ہوتا ہے۔ وہ کبھی کبھار روزہ رکھنے سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلا وقفہ روزہ رکھنے سے ہی انسان ضبط نفس ترک نفس۔ اور ترک خواہشات کا عادی ہو سکتا ہے۔ ناغہ کرنے سے کام کی مشق بھول جاتی ہے۔ جیسا کہ سائیکل اور موٹر کار چلانا سیکھنے والے جانتے ہیں۔ پرانی عادات کو توڑنے کا بھی یہ سنہری موقع ہوتا ہے۔ بے وقت (سحری) خلاف عادت کھانا با وقت (دوپہر) حسب معمول کھانے سے رُکنا۔ خلاف معمول صبح جلدی اٹھنا۔ خلاف عادت دوپہر کو قیلولہ کے لئے سونا یہ سب طریق نفس کو ڈسپلن کا پابند بنانے میں مد ہوتے ہیں۔

مریض اور مسافر کا روزہ

مریض اور مسافر کو روزہ منع ہے مگر یہ حکم ہر مرض اور ہر سفر کے لئے نہیں۔ بلکہ مرض سے مراد وہ مرض ہے۔ جس کا روزہ سے تعلق ہو اور وہ اس سے بڑھ جاتا ہو۔ ضعف یا کمزوری کا ہونا مرض نہیں۔ یہ تو روزے کا لازمہ ہے۔ روزہ تو ہے ہی جسم کی زکوٰۃ۔ مگر اس کے لئے جسم کا صاحب نصاب ہونا ضروری ہے۔

یعنی جسمانی بلوغت شرط ہے۔ جسم کی پوری نشوونما سے قبل روزہ شروع کروا دینا مضر ہے۔ بلوغت کا تعلق کیلنڈر کے سالوں سے اتنا نہیں۔ جتنا اس کا انحصار جسم کی نشوونما پر ہے۔ اگر ایک بچہ ۱۷، ۱۸ سال کا ہو جائے۔ مگر وہ جسمانی لحاظ سے بوجہ غربت یا مرض کمزور ہو تو وہ روزہ ملتوی کر سکتا ہے۔ اس کے برخلاف ایک امیر کا بچہ گو ۱۳، ۱۴ سال کا ہو جائے۔ مگر بوجہ اعلیٰ خوراک اس کی نشوونما مکمل ہو چکی ہو تو اس پر روزہ فرض ہے۔ اور یہی اس کی بلوغت ہے بعض لوگ چھوٹے بچوں کو پورے ماہ کے روزے رکھوا دیتے ہیں۔ یا بخار وغیرہ کی حالت میں بھی روزہ نہیں چھوڑتے اور سفر میں بھی روزہ رکھ لیتے ہیں۔ مگر یہ کفران نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رخصت سے فائدہ اٹھانا ہی اصل نیکی ہے نہ کہ اپنی مرضی پوری کر لینا

سفر کی تعیین

سفر کے متعلق بھی اصل یہ ہے کہ سفر میں روزہ نہیں۔ مگر روزے میں سفر ہو سکتا ہے۔ یعنی اگر انسان افطاری سے قبل شام کو گھر واپس آ سکتا ہو۔ تو اس کو روزہ رکھنا ہو گا۔ سفر شروع کرنے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد یہ ہے کہ اگر سفر بعد دوپہر شروع ہو۔ تو انسان کو اختیار ہے۔ چاہے روزہ چھوڑ دے اور چاہے تو اسکو شام تک پورا کرے حالات کے ماتحت دونوں طرح درست ہے۔ اگر سفر یقینی نہ ہو۔ تو بہتر ہے۔ نیت کر کے سحری کھا لی جائے اور سفر ہو کر روزہ افطار کر لیا جائے۔ اسی طرح بعض دفعہ مرض کا حملہ عارضی ہوتا ہے۔ مثلاً ایک پتلی اجابت کہ یہ سمجھ نہیں کہ اسہال شروع ہو گئے ہیں۔ روزہ رکھ لو۔ اور اگر مرض بڑھتا جائے تو افطار کر لو۔ بعض لوگ کسی پرانے مرض کے لئے ٹیکے لگوا رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ روزہ ضائع کر دیتے ہیں۔ اگر ممکن ہو۔ تو ایسے ٹیکے افطاری کے بعد لگوا لیا کریں۔ شدید امراض۔ بخار۔ زکام اسہال۔ آشوب چشم۔ دق۔ گردوں کا مرض۔ پتھری وغیرہ میں روزہ مضر ہوتا ہے اس کے برخلاف پرانے امراض جیسے زکام۔ پرانے اسہال۔ بدہضمی ذیابیطس وغیرہ میں بسا اوقات روزہ مفید ہوتا ہے۔ مگر ایسے لئے بہتر ہے کہ کسی متقی ڈاکٹر سے مشورہ کر لیا جائے۔ یا پھر اپنے قلب سے (استفت قلبک کی حدیث کے مطابق) فتویٰ لیا جائے۔

بعض عملی ہدایات

روزہ ایک نازک اپریشن ہے جس کے ذریعے جسم کے فاسد مادوں کو جلایا جاتا ہے۔ اس لئے اس میں احتیاط کی بہت ضرورت ہے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہے۔ جو انسان کا اپنا پیدا کردہ ہی ہوتا ہے۔ ورنہ روزہ تو سراسر رحمت ہے (۱) رمضان سے قبل رات کو ہلکا سا جلاب لے لیا جائے۔ (۲) پہلی سحری کا ناشتہ بہت ہلکا اور زود ہضم ہو۔ ورنہ ایک دم بند کر دینے سے انتڑیوں میں سے زہر خون میں جذب ہوتا رہتا ہے۔ جس سے سردرد۔ نیند کا غلبہ۔ زکام وغیرہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

یہ جنون جو ہسٹامین کی زیادتی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جو آنتوں سے جذب ہو رہی ہوتی ہے

ایام بیض میں روزہ کی حکمت

سوائے ان لوگوں کے جو ہر ماہ ایام بیض چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ) میں روزہ رکھنے کے عادی ہوں۔ دوسروں کو رمضان سے قبل روزہ رکھنا منع ہے۔ ایام بیض کا روزہ بھی بہت پر حکمت ہے۔ تجربہ سے یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ چاند کی شعاعوں کا بھی انسان کے دماغ اور جذبات پر اثر ہے۔ چاندنی میں رات کو سیر کرنے سے طبیعت میں عجیب انبساط اور سرور پیدا ہو جاتا اور جذبات میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ خصوصاً جب چاند پورا ہو یہی وجہ ہے کہ بعض مجانین کو چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کو جنون کا دورہ تیز ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹری میں جنون کو Lunacy اسی مناسبت کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ جو ایک لاطینی لفظ سے مشتق ہے۔ جو چاند کے لئے بولا جاتا ہے۔

پس ان ایام میں جذبات کو ٹھنڈا رکھنے اور ہیجان سے بچانے کے لئے آنحضرت صلعم نے وحی خفی کی بنا پر۔ ایام بیض کے روزے رکھوا دیئے ـــ افطاری کے وقت بھی خصوصاً موسم گرما میں بہت احتیاط چاہیئے ایکدم تین چار گلاس برف والے پانی یا شربت کے پی جانا خطرناک ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے بہتر ہے کہ افطاری کے ساتھ ہی کھانا کھا لیا کریں۔ اسی طرح ان کو نمایاں فرق ہو جائے گا۔ جو افطاری کے بعد ضروری ہوتا ہے اور پانی بھی کم پیا جائے گا۔ پیاس بجھانے کے لئے چائے کا استعمال برف سے بہتر ہے۔

افطاری کے بعد نمک کی ضرورت

بعض نے روایت کیا ہے کہ نمک سے افطاری مسنون ہے اور ثواب ہوتا ہے مگر باوجود تلاش کے ابھی تک مجھے اس کے متعلق کوئی حدیث نہیں مل سکی ہو سکتا ہے باوجود پوری احتیاط کے یہ بات نوٹ کرنے سے رہ گئی ہو۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ آنحضرت صلعم نے جو علم اور حکمت کی کان تھے اس ضروری بات کو نظرانداز کیا ہو۔ جو عرب جیسے ملک میں زندگی کی روح رواں ہے۔ یعنی افطاری کے وقت نمک کا استعمال ـــ افطاری کے وقت سادہ پانی کی بجائے نمکین لسی زیادہ مفید ہے۔ تا جسم میں سے جو نمک بذریعہ پسینہ خارج ہوا اسکی تلافی ہو سکے صرف شربت یا سادہ پانی پینے سے جو انسان نڈھال ہو کر لیٹ جاتا ہے۔ اس کی وجہ بھی نمک کی کمی ہوتی ہے روزہ کی حالت میں پسینہ بہتا تھا تو اسلئے نمک کی کمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نیز ایسی صورت میں کہ جب پانی پیا جائے اور نیز افطاری کے وقت ہی پیدا ہو جاتی

تمباکو نوشی کا ضرر

بحالت روزہ بار بار غسل کرنا یا گیلا کپڑا اوڑھنا مضر ہے۔ زیادہ دیر تک پنکھے کے نیچے بیٹھنا بھی مضر ہے۔ کیونکہ اس طرح جسم میں سے پانی زیادہ خارج ہو کر بے آبیت (DEHYDRATION) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی حکمت کے ماتحت روزہ میں تمباکو نوشی منع ہے۔ کیونکہ بار بار کش لگانے سے جسم میں سے پانی بہت نکل جاتا ہے اور حلق خشک ہو کر پیاس لگتی ہے۔ یوں بھی روزہ کا مقصد جذبات پر قابو پانا اور لغویات سے بچنا ہے۔

روزہ میں پانی کیوں منع ہے

بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ روزہ میں اسلام نے پانی کیوں منع کیا ہے اس میں کیا ضرر تھا۔ ڈاکٹر بھی کہتے ہیں پانی خوب پیو۔ یہ بے ضرر ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ پانی کی زیادتی بھی خوراک کی طرح مضر ہوتی ہے اور اس پر بھی کنٹرول ضروری تھا۔ بعض امراض جسم میں پانی کا توازن بگڑ جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ مرگی کا ایک باعث دماغ کے نازک پردوں میں پانی کی زیادتی ہے۔ بسا اوقات مہلک ثابت ہوتی ہے۔ اندرونی کان کا ایک سخت مرض (MIENER.S. SYNDROME) بھی کان کی رگوں میں پانی رک جانے سے ہوتا ہے۔ پس پانی پر کنٹرول بلاوجہ نہیں کیا گیا

بعض مسائل صیام کا فلسفہ

(۱) روزہ کی حالت میں منہ بھر کر قے آ جائے نکسیر پھوٹے یا عورت کو ماہواری آ جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ اس طرح جسم میں سے خوراک یا خون خاصی مقدار میں نکل کر ضعف ہو جاتا ہے اور پیاس لگتی ہے۔

(۲) روزہ کی حالت میں کان یا آنکھ کے اندر دوائی ڈالی جا سکتی ہے۔ سوائے اس کے کہ آشوب چشم ہو یا کان میں شدید درد ہو۔ کیونکہ مریض کے لئے روزے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(۳) جلد۔ عضلات یا ورید میں ٹیکہ کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن اگر پھولا (آنکھ کی سفیدی) وغیرہ کے لئے آنکھ کی جھلی میں ٹیکہ کرانا پڑے تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ (یہ فرق پر حکمت اصل کی بنا پر ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اخبار الفضل مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۵۶ء)

(۴) حقنہ کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور منہ میں پانی رکھنا۔ بار بار کلی کرنا بھی مکروہ ہے

(۵) روزہ دار کے لئے ہر روز مرہ کے فرائض میں رعایت مانگنا روزہ کی روح کے خلاف ہے۔ اس حالت میں کام زیادہ کرنا چاہیئے۔

صحابہ کرامؓ روزہ رکھ کر جہاد کیا کرتے تھے اور وہ بھی تلوار کا جہاد ہم لوگ اگر سائے میں بیٹھ کر قلم کا جہاد نہ کر سکیں تو یہ بہت قابل افسوس ہوگا۔

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے لئے

براہ کرم اپنی اپنی جماعت میں مجلس انصار اللہ کی تنظیم قائم کریں اور اپنی مجلس کی کارروائیوں کی ماہانہ رپورٹ ۵ تاریخ تک دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ کو ارسال کر دیا کریں۔ خدا تعالےٰ ہم سب کو خلافت اور احمدیت کے دامن سے وابستہ رکھے اور مزید خدمت کے مواقع بخشے۔ آمین (میر محمد بخش زعیم ضلع گوجرانوالہ)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور پہلی سہ ماہی سال رواں ۵۷-۱۹۵۶ء کے چندہ مجلس کا جائزہ

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو بذریعہ خطوط پہلی سہ ماہی ۵۷-۱۹۵۶ء یعنی ۳۱ جنوری تک کے چندہ مجلس کا جائزہ بھجوایا جا رہا ہے۔ جس سے ہر مجلس کو اپنی کارکردگی کا علم ہو جائے گا۔ مگر بعض مجالس کی طرف سے چندہ جات مجلس کی وصولی کر کے رقوم نہ آنے کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اہم مرکزی کام رکے پڑے ہیں اور عملہ کو بھی قرض لے کر تنخواہیں دی جا رہی ہیں۔

اس لئے بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ جملہ عہدیداران جلد از جلد مطابق بجٹ چندہ جات مجلس کی وصولی کر کے ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں اور جن مجالس نے ابھی تک بجٹ نہیں بھجوائے وہ تیار کر کے فوراً بھجوائیں تا ان مجالس کی مساعی کا بھی مرکز کو علم ہو سکے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ماہ رمضان المبارک کے روزے اور ان کی عظمت

قرآن کریم میں رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ یعنی اے لوگو جو تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو وہ روزے رکھے۔ جو بیمار یا مسافر ہے تو وہ دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرے۔ نیز فرمایا ہے وان تصوموا خیر لکم۔ یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو تو تمہارے لئے اس میں بڑی خیر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تسمیہ رمضان کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالےٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا۔ اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں۔ جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔ رمضان دعا کا مہینہ ہے شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن سے ہی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کو شہوات سے بعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے انزل فیہ القرآن میں یہ اشارہ ہے۔ بے شک روزہ کا حکم اجر عظیم ہے۔ مگر امراض اور اعراض اس نعمت سے انسان کو محروم کر دیتے ہیں۔ روزہ کے بارہ میں خدا فرماتا ہے وان تصوموا خیر لکم یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو تو تمہارے لئے اس میں بڑی خیر ہے۔" (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۷۵)

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) میرے والد بزرگوار مرزا نذیر علی صاحب عرصہ تین ماہ سے بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں مرزا سعید احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

(۲) میرا بھتیجا اور لڑکا فورتھ ایئر کا امتحان زراعتی کالج سے دے رہے ہیں دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان کو امتحان میں نمایاں کامیابی عطا کرے۔ علی محمد بمقام مرالہ۔ گجرات

(۳) میرا لڑکا غلام احمد ایف۔ ایس۔ سی (میڈیکل) کا امتحان دے رہا ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ حیات محمد فورمین کیرج شاپ مغلپورہ

(۴) گذارش ہے کہ میرا بڑا لڑکا بشیر احمد ایف اے کا امتحان دے رہا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ولایت خان ریحان نائب ایڈیٹر تحریک جدید

(۵) محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد نواز خانصاحب کاٹھ گڑھی حال چک نمبر ۷/۹م ضلع جھنگ معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد اسلم خان مجاہد کاٹھ گڑھی چک نمبر ۲ ٹی-ڈی-اے خوشاب ضلع گودھا

(۶) میرے پانچ بچے ہائی سکول کے مختلف امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں۔ نیز عزیزہ امین الدین بی ایس سی۔ عزیزہ پروین اختر بی اے (جونیئر) اور عزیز حفیظ الرحمن ایف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل) کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب سب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خلیل الرحمن سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی

(۷) میرے والد صاحب ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ چک نمبر ۲۰۲ جھنگ برانچ ضلع لائلپور پشت پر پھوڑا نکلنے اور پیشاب ہو کر آنے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ نیز میری والدہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ میرے والدین کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز مجھے بھی دل کی تکلیف شروع ہے میری صحت کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔ سید ظہور احمد اسسٹنٹ ایگریکلچرل آفیسر متعلق ڈویلپمنٹ اتھارٹی کلورکوٹ ضلع میانوالی۔

(۸) برادرم خورشید احمد صاحب نے اپنے مقدمہ کے بارہ میں اپیل کرائی ہوئی ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم باعزت بری فرمائے۔ فرخ لطیف سیالکوٹ

(۹) میرا بچہ چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری) محمد شریف گھسیٹ پورہ۔ ضلع لائلپور

مسٹر سوئیکارنو کابینہ تشکیل دینے میں ناکام ہو گئے

"میں ایک دو دن میں کوئی اقدام کروں گا" صدر سوئیکارنو کا اعلان

جاکرتہ ۳ اپریل۔ صدر انڈونیشیا مسٹر عبدالرحیم سوئیکارنو نے اعلان کیا ہے کہ نیشنلسٹ پارٹی کے صدر مسٹر سویرجو نئی کابینہ تشکیل دینے اور اس طرح ملکی مسائل اور سیاسی بحران حل کرنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔

آپ نے کہا کہ اب ایک یا دو دن کے اندر میں خود کوئی قدم اٹھاؤں گا۔

یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل صدر سوئیکارنو نے مسٹر سویرجو کو ایک ایسی کابینہ کی تشکیل کی دعوت دی تھی جس میں ہر طبقے اور ہر مکتب فکر کے افراد کو نمائندگی ملے۔ اور جو ایک اعلیٰ اختیارات والی مشاورتی کونسل کی حیثیت سے کام کر سکے۔

آج نہضۃ العلماء کے لیڈروں سے آخری بات چیت ... بعد مسٹر سویرجو صدر سوئیکارنو سے ملاقات کے لئے گئے۔ اور ان سے ایک گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے مسٹر سویرجو نے صدر کو بتایا کہ میں آپ کی خواہش کے مطابق ایک ایسی کابینہ بنانے میں ناکام رہا ہوں جسے پارلیمنٹ کی اکثریت کی بھی حمایت حاصل ہو۔

اس کے بعد صدر سوئیکارنو نے محل سے باہر آ کر مسٹر سویرجو کی ناکامی کا اعلان کیا اور کہا کہ اب انشاء اللہ ایک دو دن کے اندر ہی خود کوئی قدم اٹھاؤں گا۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سویرجو نے مسلم پارٹی کو کابینہ میں صرف دو معمولی نشستیں پیش کی تھیں۔ اس لئے پارٹی نے شمولیت سے انکار کر دیا۔

نہر سویز کی صفائی کے اخراجات

نیویارک ۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ نہر سویز کی صفائی کا کام ختم ہونے کے بعد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اس سوال پر غور کرے گی۔ کہ صفائی کے اخراجات کیونکر ادا کئے جائیں۔

اقوام متحدہ نے اب تک نہر کی صفائی کے بیڑے کے اخراجات بعض حکومتوں کی طرف سے دئے گئے قرضوں سے پورے کئے ہیں۔

ایرانی فوج اور ڈاکوؤں میں تصادم

تہران ۳ اپریل۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے ایرانی حکام کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ کل پاکستان اور ایران کی سرحد کے قریب ایک ایرانی فوجی دستے نے ڈاکوؤں کے ایک گروہ سے تصادم میں تین ڈاکوؤں کو ہلاک کر دیا۔ ایرانی فوج کا ایک افسر بھی مارا گیا

حکام نے خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ گروہ انہی ڈاکوؤں پر مشتمل تھا جنہوں نے ایک ہفتہ قبل پانچ ایرانی اور دو امریکی افسروں اور ایک امریکی خاتون کو ہلاک کر دیا تھا۔

چائے کے لئے نئی پالیسی کا اعلان

کراچی ۳ اپریل حکومت پاکستان نے چائے کی برآمد کو باقاعدہ بنانے کے لئے اپنی نئی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کے تحت لندن کے نیلام کنندگان کے ذریعے فروخت کے لئے صرف چالیس لاکھ پچاس ہزار پونڈ چائے برآمد کرنے کی اجازت دی جائے گی گزشتہ سال لندن میں ڈیڑھ کروڑ پونڈ پاکستانی چائے نیلام کے لئے پیش کی گئی تھی۔

دو نئے شہر بسانے کا فیصلہ

لاہور ۴ اپریل۔ صوبائی حکومت نے بہاولپور ڈویژن میں رحیم یار خاں اور صادق آباد کے قریب دو نئے شہر بسانے کا فیصلہ کیا ہے۔

قیمت اخبار الفضل بذریعہ منی آرڈر

(قسط نمبر ۲)

مندرجہ ذیل احباب کرام خریداران الفضل کی قیمت اخبار ماہ مارچ میں ختم ہو گئی ہے لہٰذا ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی قیمت اخبار حسب استطاعت سالانہ ششماہی یا سہ ماہی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما کر ہمیں اپنا ممنون بنائیں۔

بصورت دیگر ۱۵ اپریل ۵۷ء کے بعد تا وصولی قیمت ان کی خدمت میں اخبار نہیں بھیجا جا سکے گا۔ (مینجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

مختصر نام	نمبر خریداری	تاریخ اختتام قیمت
عبدالمنان صاحب بٹ	٦۴١	٣١ مارچ
سید نعمت اللہ شاہ صاحب۔	٦۵۵	۴ "
ڈاکٹر لطیف احمد صاحب۔	٦٧٩	١٣ "
چوہدری محمد علی صاحب	٦٩٢	۵ "
محمد اقبال صاحب۔	٦٩٣	۴ "
شیخ محمد رشید صاحب۔	٦٩۴	۴ "
محمد اسمٰعیل صاحب۔	٦٩۵	۴ "
صوفی محمد اسمٰعیل صاحب۔	٦٩٦	۵ مارچ
منور احمد صاحب۔	٦٩٧	٨ "
سہیل صاحب	٧٠٠	١١ "
عبدالرحیم بٹ صاحب	٧٠٢	١۴ "
بیگم صاحبہ ملک محمد جعفر صاحب	٧٠۴	١۴ "
ڈاکٹر عبدالحق صاحب۔	٧٠٦	٢١ "
مینجر صاحب۔	٧٠٧	٢١ "
نصرت خانم صاحبہ	٧٠٨	٢١ "
میاں محمد یوسف صاحب	٧١١	٢۵ "
محمد سلیمان صاحب	٧١۴	٢٦ مارچ
فضل الرحمٰن صاحب۔	٧١۵	٢٨ "
سیکرٹری مال صاحب	٧١٧	٢٦ "
ملک محمد شفیع صاحب	٧١٨	٣٠ "
مبارک احمد باجوہ صاحب	٧٢٢	٣١ "
چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ	٧٣٠	١٠ "
سید عباس علی شاہ صاحب۔	٧٦۵	۵ "
قائد صاحب خدام الاحمدیہ	٧٧٦	٣١ "
خان بشیر احمد صاحب	٨۵٨	٢٧ "
محمد شریف احمد صاحب	٨٦۴	٢٩ "
ماسٹر شاہ دین صاحب۔	٨٦٧	٣١ مارچ
عبداللہ صاحب	٨٧٣	۵ "
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب	٨٧۴	۵ "
ماسٹر خیر الدین صاحب	٨٧٧	۵ "
محمد یوسف صاحب	٨٨٨	١٠ "
صفیہ بیگم صاحبہ	٨٩٢	٩ "
محمد اسمٰعیل خانصاحب۔	٨٩۴	١٣ مارچ

(باقی وارد)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ چند ماہ سے بعارضہ کھانسی بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب کھانسی شدت اختیار کر رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ مبارک احمد انور فاروقی۔ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مشرقی پاکستان کو مکمل علاقائی خود مختاری دی جائے

مرکزی حکومت سے مشرقی پاکستان اسمبلی کا مطالبہ

ڈھاکہ ۵ اپریل۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے کل ایک غیر سرکاری قرارداد منظور کی ہے جس میں مرکزی حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ مشرقی پاکستان کو مکمل علاقائی خود مختاری دینے کے لئے ضروری اقدام کرے اور مرکز اپنے پاس صرف دفاع امور خارجہ اور کرنسی کے محکمے رکھے۔

یہ قرارداد عوامی لیگ کے مسٹر محی الدین نے پیش کی تھی اور اس پر قریباً دو گھنٹے تک بحث ہوتی رہی۔ اسی مضمون کی تین اور قراردادیں سرکاری پارٹی کے دو اور ممبروں کی طرف سے پیش کی گئی تھیں اور ان سب پر ایک ساتھ بحث ہوئی۔

علاقائی خود مختاری کے مطالبات کے متعلق قرارداد کی حمایت میں سب سے بڑے بڑے نکات یہ تھے۔ کہ صوبہ صدیوں سے باقاعدہ غفلت کا نشانہ بنا رہا اور تقسیم کے بعد مرکزی حکومت کے سوتیلی ماں کے سلوک سے اسے اپنی صنعت زراعت اور دوسرے شعبوں میں ترقی کا موقعہ نہیں ملا۔ مرکز پر صوبے کو مختلف طریقوں سے اس کے جائز منصفانہ حقوق سے محروم کرنے کا الزام لگایا گیا۔

قرارداد کے حامیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کوئی سیاسی مطالبہ نہیں بلکہ مشرقی پاکستان کی اقتصادی ضرورت اور اس کی بقا کا مسئلہ ہے۔

وزیر صنعت و تجارت شیخ مجیب الرحمٰن نے اپنی تقریر میں کہا مشرقی پاکستان کے لئے علاقائی خود مختاری صوبے کے تمام لوگوں کا مطالبہ ہے۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ مشرقی پاکستان کو علاقائی خود مختاری ملنے سے پاکستان کمزور ہو جائے گا۔

عوامی لیگ نے عوام سے اکیس نکاتی پروگرام پر عمل کرنے کا وعدہ کیا تھا جس میں صوبے کے لئے مکمل علاقائی خود مختاری کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ یہ مطالبہ سیاسی نوعیت کا نہیں بلکہ ایک خالص اقتصادی مطالبہ ہے۔

آپ نے کہا مغربی اور مشرقی پاکستان کو جغرافیائی لحاظ سے ایک ہی ملک پاکستان کے دو یونٹ سمجھنا چاہیئے۔ یہ مطالبہ مغربی پاکستان کے لوگوں کے خلاف نہیں بلکہ مشرقی پاکستان کے لوگ اپنی بہتری کے لئے ان کی حمایت چاہتے ہیں۔

شیخ مجیب الرحمٰن نے کہا سب پاکستانی ایک ہیں اور دونوں حصوں کے لوگوں میں شبہات پیدا نہیں ہونے چاہئیں۔ سارے ملک کی بہتری کی خاطر مشرقی پاکستان کو علاقائی خود مختاری دینا ضروری ہے۔

اصفہانی جوٹ ملز میں فائرنگ

دو مزدور ہلاک۔ بیس زخمی

ڈھاکہ ۴ اپریل۔ چاٹگام سے آٹھ میل کے فاصلہ پر اصفہانی جوٹ ملز کے ہڑتالی مزدوروں پر پولیس کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک اور بیس مجروح ہو گئے ہیں۔

قریباً چھ ہزار مزدور کل سے ملز کے احاطہ میں دھرنا مار کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آج بھی انہوں نے کام پر جانے سے انکار کر دیا اور پولیس پر اینٹیں اور پتھر برسائے۔ سنگباری سے پولیس کے تین کانسٹبل مجروح ہو گئے۔

اس کے بعد مزدوروں نے پاور ہاؤس اور تیل کے ٹینکوں پر حملہ کر دیا۔ پولیس نے مداخلت کی تو مزدوروں نے پھر سنگباری کی جس سے سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اے۔ ایس۔ پی سمیت ۱۲ پولیس مین مجروح ہو گئے۔ جب ہجوم مشتعل ہو گیا تو پولیس نے نظم و ضبط کی بحالی کے لئے فائرنگ کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک مزدور کی لاش بھی ملی ہے جسے کسی نے چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا تھا۔ ملز کے منتظمین نے کل رات تالہ بندی کا اعلان کر دیا تھا۔

صوبائی وزیر صنعت و تجارت شیخ مجیب الرحمٰن فائرنگ کے موقعہ پر تحقیقات کے لئے کل بذریعہ ہوائی جہاز چاٹگام پہنچ رہے ہیں۔

انڈین مسلم لیگ ختم نہیں کی جائیگی

نئی دہلی ۴ اپریل۔ ہندوستان کی مسلم لیگ پارٹی کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندوستان میں مسلم لیگ کو ختم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ ہندوستان کی مسلم اقلیت کی ایک قومی جماعت ہے اور وہ مسلم اقلیت کے مفاد کے لئے کام کرتی رہے گی۔

”اقلیتیں پاکستان کو اپنا وطن سمجھیں“

گمراہ کن افواہوں پر یقین نہ کریں کی اپیل (مسٹر چندر موجمدار)

ڈھاکہ ۴ اپریل۔ صوبائی وزیر آبکاری اور ماہی گیری مسٹر سرت چندر موجمدار نے کل بہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اقلیتی فرقوں سے کہا ہے کہ وہ پاکستان کو اپنی مادر وطن سمجھیں اور غلط قسم کے پروپیگنڈا سے متاثر نہ ہوں۔

مسٹر موجمدار نے کہا کہ موجودہ عوامی لیگ کولیشن حکومت نے نسلی اور خونی رشتوں سے قطع نظر کر کے عوام کے لئے ایک بہت اچھا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اقلیتوں کو پاکستان کے لئے جینا اور اسی کے لئے مرنا چاہیئے اور غلط قسم کے گمراہ کن پراپیگنڈے سے متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ وزیر آبکاری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بد عنوانیوں کا قلع قمع کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں۔

اساتذہ اور طلباء کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی نظام کو بدلنے کا تہیہ کر چکی ہے تا کہ اس کے معیار کو بلند کیا جا سکے۔ اور طلباء اور اساتذہ کو بہتر سہولتیں مہیا کی جا سکیں۔

مسٹر سرت چندر موجمدار نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بے غرضی کے ساتھ پوری محنت اور جانفشانی سے ملک کی ترقی کے لئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وزارت نے بڑے مشکل وقت میں کام سنبھالا ہے۔ اس وقت عوام کا بوجھ اٹھانے کے لئے کوئی دوسری جماعت موجود نہیں تھی۔ اور موجودہ حکومت نے وقار یا دولت حاصل کرنے کے لئے نہیں بلکہ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے یہ منصب قبول کیا۔ انہوں نے عوام سے کہا ہے کہ وہ حکومت کے پرخلوص جذبے اور اس کے کام کے معیار پر پرکھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غذائی مسئلہ کو باقی مسائل پر ترجیح دی ہے اور انسانوں کے پیدا کردہ اس مسئلہ سے نبٹنے کے لئے وہ جانفشانی سے کام کر رہی ہے

لنکا اور مصر میں سفارتی تعلقات

کولمبو ۴ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لنکا اور مصر کی حکومتوں میں اس امر پر مفاہمت ہو گئی ہے کہ آپس میں سفارتی تعلقات قائم کریں گی۔ اور دونوں ملک ایک دوسرے کے ہاں سفارتی نمائندے مقرر کریں گے۔

اب تک ان دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات نہ تھے۔

قاسم رضوی پاکستان آئیں گے

کراچی ۴ اپریل (نمائندہ خصوصی) معلوم ہوا ہے کہ مشہور رضاکار لیڈر قاسم رضوی عنقریب پونا سے لندن جا رہے ہیں۔ جہاں وہ اپنے زیر تعلیم بیٹے کو ملنے کے علاوہ اپنا علاج بھی کرائیں گے۔

قاسم رضوی بعد میں پاکستان آئیں گے اس امر کا انکشاف مسٹر قاسم رضوی نے مسٹر عبدالحی کے نام ایک خط میں کیا ہے عبدالحی آج کل کراچی میں ہیں۔

دولت مشترکہ کا متوقع ممبر؟

ٹرینیڈاد ویسٹ انڈیز ۴ اپریل۔ ویسٹ انڈیز کے صوبہ ٹرینیڈاڈ کے وزیر اعلےٰ ڈاکٹر ولیمز نے جو کہ دو سال پیشتر یونیورسٹی کے ایک غیر معروف پروفیسر تھے۔ آج ازلینڈ کے اعلےٰ سیاستدانوں میں شمار ہوتے ہیں۔ پیشگوئی کی ہے کہ ویسٹ انڈیز کی مجوزہ فیڈریشن ۱۹۶۳ء میں دولت مشترکہ کی ممبر بن جائے گی ڈاکٹر ولیمز کی عمر اس وقت ۴۶ سال بتائی جاتی ہے۔ آپ نے گذشتہ سال ماہ جنوری میں ایک قومی تحریک شروع کی۔ اس سے پیشتر ان کی سیاسی معلومات صفر کے برابر تھیں۔

سلطان مراکش عراق جائیں گے

بغداد ۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مراکش کے سلطان سیدی محمد بن یوسف خامس شاہ فیصل کی دعوت پر آئندہ جولائی میں عراق کے سرکاری دورے پر آ رہے ہیں۔ سلطان مراکش امسال فریضہ حج ادا کر رہے ہیں۔ جس کے بعد آپ عراق جائیں گے مراکش اور عراق کے سربراہ باہمی دلچسپی کے امور اور تعاون کے مسائل پر بات چیت کریں گے

درخواست دعا

میری ہمشیرہ نصرت پروین ہاتھ پر پھوڑا ہو جانے کی وجہ سے سخت تکلیف میں تھی ڈاکٹر نے اپریشن تجویز کیا۔ لیکن اپریشن کے بعد تکلیف اور بھی زیادہ بڑھ گئی ہے۔ سخت تکلیف اور بے چینی ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ محمد سلیم مرید ہٹ کھوڑ ٹانوالہ ضلع لائلپور